سوال

(94) لفظ لواطت کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ السید عبدالسلام رستمی حفظہ اللہ نے ان احادیث کے بارے میں پوچھا جن سے کلمہ اللواطۃ کے استعمال کا جواز مترشح ہوتا ہے تو میں نے اسے اسی طرح ہی پایا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمدؒ اپنی مسند (2/2100186) میں لاتے ہیں ہمیں حدیچ سنائی عبداللہ نے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث سنائی میرے والد نے وہ کہتے ہیں انہیں حدیث سنائی عبدالرحمن نے وہ کہتے ہیں کہ انہیں خبر دی ھمام نے قتادہ سے انہوں نے عمرو بن شعیب سے انہوں نےاپنے والد سے ،انہون نےاپنے دادا سے کہ یقیناً نبیؐ نے فرمایا، یہ لواطت صغریٰ ہے یعنی آنا آدمی کا اپنی بیوی کی دبر میں "پھر فرمایا امام احمد بن حنبل نے کہ ہمیں حدیث سنائی عبداللہ نے انہوں نے کہا مجھے حدیث سنائی میرے والد نے اس نے کہا ہمیں حدیث سنائی عبدالصمد نے انہوں نے کہا ہمیں حدیث سنائی ھمام نے اس نے کہا ہمیں حدیث سنائی قتادہ نے عمرو بن شعیب سے انہوں نےاپنے والد انہوں نےاپنے دادا سے یقیناً نبیؐ نے فرمایا، اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کے پاس آتا ہے (جماع کرتا ہے) اس کی دبر میں تو یہ لوطیت صغریٰ" ہے۔

اور آپ کی دوسری روایت میں ہے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث سنائی عبداللہ نے انہوں نے کہا مجھے حدیث سنائی میرے والد نے انہوں نے کہا ہمیں حدیث سنائی ھمام نے انہوں نے کہا قتادہ سے پوچھا گیا اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کی دبر میں جماع کرتا ہے تو (جواب میں) یہی ذکر کیا،

اور روایت کیا اسے احمد اور بزار نے اور طبرانی نے اوسط میں احمد اور بزار کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔

اور امام ابن کثیرؒ نے (1/263) میں کہا ہے: یہ موقوف ہے عبداللہ بن عمرو کا قول ہے اور یہی میرے نزدیک صحیح ہے، "اور امام بیھقیؒ نے سنن کبریٰ (7/19) میں اسی سے مرفوعاً سند صحیح کے ساتھ روایت کیا ہے۔ امام البانیؒ نے غایۃ المرام رقم: (234) میں کہا ہے، نکالا اسے اما احمد نے (712-210) میں۔

لیکن ھیثمی اور منذری کا یہ قول عجیب ہے کہ عمرو بن شعیب اور ان کے آباء شیخین کے راویوں میں سے نہیں ہیں۔

اور نکالا امام احمد نے (1/3179 انہوں نے کہا ہمیں حدیث سنائی عبداللہ نے ،انہوں نے کہا مجھے حدیث سنائی میرے والد نے انہوں نے کہا ، ہمیں حدیث سنائی یعقوب نے اس نے کہا ہمیں حدیث سنائی میرے والد نے ابن اسحاق سے اس نے کہا ہمیں حدیث رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا کہ فرمایا:

رسولؐ نے یہ بات (لوطیت کے بارے میں) تین بار کہی۔ یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے اور ابن اسحاق مدلس ہے اور اس نے صراحۃ حدثنا کہا ہے۔

اور امام ابوداودؒ نے (2/257) کتاب الحدود میں برقم (4463) میں کہا ہے ہمیں حدیث سنائی اسحٰق بن ابراھیم راھویہ نے انہوں نے کہا ہمیں حدیث سنائی عبدالرزاق انہوں نے کہا ہمیں خبر دی ابن جریج نے ،انہوں نے کہا ہمیں خبر دی ابن خثیم نے انہوں نے کہا میں نے سنا سعید بن جبیر اور مجاہد سے وہ دونوں حدیث بیان کرتے تھے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس غیر شادی شدہ مرد کے بارے میں جو لوطیت پر پکڑا جائے فرمایا: رجم کیا جائے، موقوف سنداً صحیح ہے۔

جیسے کہ صحیح ابی داود میں (3/844) ہے۔ یہاں دو جزء (رسالے) ہیں اول جزء ابن عساکر کا مفعولیت کی حرمت کے بارے میں ہے اور دوسری کتاب ابو محمد کی ذم اللواط" ہے دونوں مطبوع ہیں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ابن ابی شیبہؒ نے (5329) میں کچھ آثار نقل کئے ہیں جو ہمارے قول پر دلالت کرتے ہیں۔

اور اسی طرح مصنف عبدالرزاق (7/426) اور محلیٰ لابن حزم (11/115) میں بھی ہے تو اس لفظ کا استعمال جائز ثابت ہوا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص200

محدث فتویٰ